السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ سلیمان نے بیماری کی حالت میں اپنی ملکیت اپنی بیوی کو ہبہ کردی تھی اسی بیماری میں سلیمان فوت ہوگیا۔ وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق یہ ہبہ (بخشش) جائز ہے یا نہیں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ بیماری کی حالت میں ہبہ وصیت کے حکم میں تبدیل ہوجاتی ہے یعنی وہ ہبہ نہیں رہتا باقی یہ وصیت ہوگی اور وصیت وارث کے حق میں جائز ہوتی ہے۔ باقی غیر وارث کو اس طرح کی ہوئی وصیت سے ثلث ملتا ہے۔ اس لیے یہ ہبہ شمار نہ ہوگی اور نہ ہی بیوی کو یہ ملکیت ملے گی حدیث مبارکہ میں ہے: ((لاوصية لوارث)) ترمذي كتاب الوصايا' باب ماجاء ک لاوصية لوارث' رقم الحديث: ٢١٢٠۔ نسائی كتاب الوصايا' باب ابطال الوصة للوارث' رقم الحديث: ٣٦٧١.

''وصیت وارث کے لیے نہیں۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 585

محدث فتویٰ